وہ مشیتِ ایزدی سے ہی ہوتا ہے لیکن ہمیں اس بات کو کبھی فراموش نہ کرنا چاہیے کہ اسی خالق نے جس نے یہ کائنات پیدا کی ہے، اور جس کا حکم یہاں جاری و ساری ہے، اس نے انسانوں کو ایک محدود پیمانہ پہ آزادی بھی دے رکھی ہے۔ اس دائرہ میں انسان اپنے اعمال کا مختار ہے اور اس کے متعلق اُس سے آخرت میں باز پرس ہوگی۔ اگر اس بدیہی حقیقت کو تسلیم نہ کیا جائے تو حق و باطل کا امتیاز ختم ہو جاتا ہے۔

تبصرہ نگار کے نزدیک تاریخ اسلامی کی ترتیب و تدوین میں جن دو چیزوں کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ ہیں مؤرخانہ دیانتداری اور جرأت۔

اس کتاب کے متعلق مجموعی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ مولانا اکبر شاہ خاں کی تاریخ اردو زبان کی دوسری مکمل تاریخوں میں سب سے زیادہ مفید اور کارآمد ہے۔ ناشر کا اتنی ضخیم کتاب کا شائع کر دینا تاریخ اسلامی کی بڑی خدمت ہے لیکن ہم اس سے توقع رکھتے ہیں کہ اگلے ایڈیشن میں وہ مصنف کی معمولی معمولی غلطیوں اور فروگزاشتوں کی تصحیح حواشی میں کر دے گا۔ اور اس طرح کتاب کو زیادہ مفید اور کارآمد بنا دیگا۔ کتاب کی کتابت اور طباعت کا معیار عمدہ ہے۔

**معاشیات حصّہ اوّل** | از پروفیسر خواجہ محمد اسلم صاحب، صفحات ۲۴۲ قیمت ۵ روپے۔ ناشر: کارواں بک ڈپو، لاہور۔

اس دور میں معاشیات کو جو زیادہ اہمیت ہماری اجتماعی زندگی میں حاصل ہے وہ کسی صاحب نظر سے پوشیدہ نہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر طبقۂ خیال کے لوگ اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔ ہمارے ہاں معاشیات کا جو نصاب عرصہ سے رائج چلا آ رہا ہے وہ بڑا ناقص ہے اور ہمارے دور کے تقاضوں کو پورا کرنے سے قاصر ہے۔ اس کے اصولی اور عملی پہلوؤں کے درمیان ایک مغائرت پائی جاتی ہے۔ چنانچہ ثانوی تعلیم کے اربابِ بست و کشاد نے اس خامی کو شدت سے محسوس کرتے ہوئے اصلاحِ نصاب کی طرف ایک عملی قدم اٹھایا۔ زیرِ تبصرہ کتاب اسی نئے سلیبس کے مطابق لکھی گئی ہے۔

کتاب کے مصنف پاکستان کے علمی حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ وہ تقریباً بائیس سال سے اسلامیہ کالج لاہور میں معاشیات و سیاسیات کے پروفیسر کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں اور اس وجہ سے